سے چوہدری نذیر ساہی صاحب کی والدہ محترمہ کی وفات کی اطلاع انہیں ملی جس کی بناء پر حافظ صاحب موٹروے کے ذریعے لِلہ انٹر چینج سے چک مجاہد پہنچے اور دن اڑھائی بجے مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔

اللهم اغفر لهم وارحمهم و أعذهم من فتنة القبر و عذاب النار و أدخلهم الجنة الفردوس.

فرانس میں گستاخانہ خاکوں کی اشاعت پر جہلم میں یوم احتجاج

جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے مہتمم اور نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان حافظ عبدالحمید عامر کی اپیل پر جہلم میں یوم احتجاج منایا گیا، تمام مساجد اہل حدیث جہلم میں خطباء نے شانِ رسالت ﷺ کے موضوع پر تقاریر کیں اور آپ ﷺ کی شان وعظمت کو اجاگر کیا، مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں حافظ عبدالحمید عامر حفظہ اللہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فرانس میں توہین آمیز خاکے بنانے والوں نے چاند پر تھوکنے کی کوشش کی ہے، اس جسارت سے آپ ﷺ کی شان وعظمت میں کوئی فرق نہیں پڑ سکتا، مگر اُمت مسلمہ کا دل دکھانے اور ان کی غیرت کو چیلنج کر کے دہشت گردی کو فروغ دینے کی کوشش کی ہے، اس سے بڑی دہشت گردی اور کیا ہو سکتی ہے کہ رحمت انسانیت ﷺ کے توہین آمیز خاکے بنا کر مذاق اڑایا جائے، اہل یورپ کے سنجیدہ طبقے کا فرض ہے کہ وہ ان شرارتی لوگوں اور ان مجلّات و میگزین پر پابندی لگائے، عالم اسلام کے تمام حکمرانوں کا بھی حق بنتا ہے کہ وہ اس مسئلہ پر متفق ہو جائیں، نیز عالم اسلام میں بسنے والے تمام مسلمانوں کا بھی فرض ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی عظمت کے جھنڈے تلے اکٹھے ہو جائیں، الگ الگ جلوس نکالنے کی بجائے ایک ہی دن متفقہ ریلی نکالی جائے، جس طرح فرانس میں مسلمانوں کے خلاف نکالی گئی ریلی میں تقریباً چالیس لاکھ افراد نے شرکت کی، چالیس سے زائد ملکوں کے حکمران اور نمائندے وہاں موجود تھے۔

مسلمان حکمران متفقہ مطالبہ کریں کہ اقوام متحدہ میں دفاع انبیائے کرام علیہم السلام اور دفاع صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا قانون منظور کرایا جائے۔ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث، مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق نے جامع مسجد اہل حدیث لاہور موڑ اور نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی نے جامع مسجد سلطان اہل حدیث جامعہ علوم اُثریہ میں توہین آمیز خاکوں کے خلاف قرارداد مذمت پیش کی، دیگر مساجد اہل حدیث میں بھی توہین رسالت ﷺ پر قرارداد مذمت متفقہ طور پر منظور کی گئی۔